سوال

(34) بیوی سے دل لگی اور بوس وکنار سے غسل کا وجوب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی سے دل لگی اور بوس وکنار کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟ کتاب وسنت میں اس کے متعلق کیا ہدایات ہیں تفصیل سے بیان کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کا اپنی بیوی سے دل لگی کرنا اور اس سے بوس وکنار کرنا یہ غسل کے اسباب سے نہیں ہے۔ ہاں اگر اس دوران انزال ہو جائے تو غسل واجب ہو گا یہ حکم اس صورت میں ہے جب محض دل لگی اور بوس وکنار کی حد تک خوش طبعی کی جائے۔ اگر جماع کی صورت ہے تو اس میں مرد اور عورت دونوں پر غسل واجب ہے خواہ انزال نہ بھی ہو، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب آدمی عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور اس کے ساتھ جماع کی کوشش کرے تو اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ اسے انزال نہ ہو۔''[1] جماع کے علاوہ دیگر لطف اندوزی کی تمام صورتوں میں اس وقت غسل واجب ہو جاتا ہے جب انزال ہو، البتہ جماع کے لیے انزال کا ہونا ضروری نہیں ہمارے اکثر مردوں اور عورتوں کو معلوم نہیں ان کے ہاں ایسی صورت میں اس وقت غسل واجب ہوتا ہے جب انزال ہو، بصورت دیگر وہ غسل کو ضروری خیال نہیں کرتے حالانکہ یہ طرز عمل کتاب وسنت کے خلاف ہے (واللہ اعلم)

---

[1]۔ صحیح بخاری، الغسل: 291۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 61